ہندوستان کے طبعی حالات

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
9	ہندوستان کے طبعی حالات	خود آگہی، مسائل کو حل کرنا، تنقیدی غور وفکر، فیصلہ سازی	اردگرد کی طبعی خصوصیات کو سمجھنا

مفہوم ومعنی

ہندوستان ایک وسیع وعریض ملک ہے۔ ہندوستان دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے۔ یہ شمال میں جموں وکشمیر کی ریاست سے جنوب میں تامل ناڈو تک پھیلا ہوا ہے اور مشرق میں ارونا چل پردیش سے مغرب میں گجرات تک پھیلا ہوا ہے۔ ہمالیائی سلسلۂ کوہ ہمارے ملک کا حصہ ہے، جو دنیا کے سب سے اونچے پہاڑ ہیں اور شمالی میدان بھی ہندوستان میں ہے، جو دنیا کا سب سے بڑا میدانی علاقہ ہے۔

محل وقوع اور وسعت

- ہندوستان کے خشکی کے علاقہ کا عرض البلدی پھیلاؤ 4 . 8º سے 37º.6 کے شمال کے درمیان ہے۔
- اس کے خشکی کے علاقہ کا پھیلاؤ 68º7' سے 97º25' مشرق کے درمیان ہے۔
- شمال سے جنوب کا پھیلاؤ 3214 کلومیٹر ہے۔
- مشرق سے مغرب تک کا پھیلاؤ 2933 کلومیٹر ہے۔
- ہندوستان کا خشکی کا علاقہ دنیا کے کل زمینی رقبہ کا 2.42º ہے۔
- ہندوستان پوری طرح شمالی نصف کرہ اور مشرقی نصف کرہ میں واقع ہے۔
- ہندوستانی معیاری سمت الراس اس ملک کے تقریباً بیچ میں سے گزرتا ہے۔(82º30',E)
- ہندوستان تین اطراف سے سمندروں سے گھرا ہوا ہے، یعنی بحیرۂ عرب (مغرب) خلیج بنگال (مشرق) اور بحرِ ہند (جنوب)۔
- کنیا کماری ہندوستان کا انتہائی جنوبی (8º4) زمینی کنارہ ہے۔

محل وقوع کے لحاظ سے اہمیت

- ہندوستان دنیا کا ساتواں سب سے بڑا ملک ہے۔
- اس کی زمینی سرحدیں 15,200 کلومیٹر اور ساحلی لائن 6100 کلومیٹر طویل ہے۔
- انڈمان اور نکوبار اور لکش دیپ اہم جزائر ہیں جو بالترتیب خلیج بنگال اور بحیرۂ عرب میں واقع ہیں۔
- ہندوستان 28 ریاستوں اور 7 مرکز کے وزیر انتظامعلاقوں کا مجموعہ ہے۔
- یوروپ اور افریقہ، جنوب مشرقی ایشیا، مشرق بعید ایشیا اور اوشنیا کے بحری راستہ اس کے زیر اثر ہیں۔
- خشکی اور بحری سرحدوں اور اس کے اطراف کے لحاظ سے ہندوستان کا محل وقوع انتہائی موزوں ہے۔

ہندوستان کی طبعی تقسیم

- شمالی پہاڑ
  - ہمالیائی سلسلہ کوہ
    - ہیم داری
    - ہماچل
    - شوالک
  - ٹرانس ہمالیہ
    - زاسکر
    - لداخ
    - قراقرم
  - پروانچل پہاڑیاں
    - شامی
    - گارو
    - پٹ کوئی
    - میزو وغیرہ
- شمالی میدان
  - ریگستان
  - ساحلی میدان
  - جزائر
- جزیرہ نمائی پٹھار
  - مرکزی بلند پٹھار
    - مالوہ پٹھار
    - چھوٹا ناگپور پٹھار
  - دکن پٹھار
    - مشرقی گھاٹ
    - مغربی گھاٹ
- ریگستان
- ساحلی میدان
  - مشرقی ساحل
    - مہاندی
    - کرشنا
    - گوداوری
    - کاویری
  - مغربی ساحل
    - نرمدا
    - تاپتی
- جزائر
  - انڈمان نکوبار
  - لکش دیپ

ہندوستان کا نکاسی نظام

- ہمالیائی نکاسی نظام
  - دوامی دریا
  - سندھ، گنگا، برہم پتر دریائی نظام
- جزیرہ نمائی نکاسی نظام
  - غیر دوامی (موسمی)
  - مہاندی، گوداوری، کرشنا کاویری دریا

دریاؤں کو صاف ستھرا رکھنا

پانی زندگی کی بنیاد ہے۔ہم اُسے بھی کم تازہ پانی کا استعمال کرتے ہیں۔یہ قلیل مقدار زندگی کی سبھی شکلوں کو تازہ پانی فراہم کرتی ہے۔اس لیے یہ ہر ایک کے لیے بیش قیمت ہے۔تازہ پانی کے ہمارے وسائل مثلاً دریاؤں اور جھیلوں وغیرہ میں بڑھتی ہوئی آبی آلودگی پانی کی قلت کا سبب ہے۔ ہمارے شہر دریاؤں کے کناروں پر بسے ہوئے ہیں اور ان کی وجہ سے دریا انتہائی آلودہ ہو چکے ہیں۔صرف سیور کا پانی ہندوستانی دریاؤں میں 70% آلودگی کا ذمہ دار ہے۔حیاتیاتی، کیمیائی اور صنعتی فضلہ کا زیادہ تر حصہ دریاؤں اور جھیلوں میں ڈال دیا جاتا ہے، جس نے آبی زندگی کو برباد کر دیا ہے اور صحت کے لیے مضر حالات پیدا کر دیے ہیں۔حکومت نے گنگا ایکشن پلان اور قومی دریائی حفاظتی منصوبہ (این آر سی پی) جیسے اقدامات کیے ہیں، جن کا مقصد دریاؤں کی حالت کو سدھارنا ہے۔

اپنا تجزیہ کیجیے

سوال: ہندوستان طبعی تنوع کا حامل ملک ہے۔اس کو موزوں مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔

سوال: ہمالیائی سلسلہ کوہ ہندوستان کے لیے قدرتی رکاوٹ ہے۔وضاحت کیجیے۔

سوال: دریائے گنگا کا نظام ہندوستان کے شمالی میدانوں کی معاشی ترقی میں کس طرح مدد کرتا ہے؟